

حکومت ریاستہائے متحدہ کا 21 اگست 2013 کو شامی حکومت کے کیمیائی بتهیاروں کے استعمال کا جائزہ

حکومت ریاستہائے متحدہ نے بڑے پر اعتماد طریقے سے یہ جائزہ لیا ہے کہ شامی حکومت نے 21 اگست 2013 کو دمشق کے مضافات میں ایک کیمیائی حملہ کیا تھا۔ ہم نے مزید یہ بھی جائزہ لیا ہے کہ حکومت نے حملے میں اعصابی گیس استعمال کی ہے۔ اس جائزے کی بنیاد ان تمام ذرائع پر ہے جن میں انسانی۔ نشیریاتی سکل۔ فضائی انتیلیجنس اور عام ذرائع سے ملنے والی معلومات کی وسیع مقدار شامل ہے۔ ہم نے اپنے خفیہ جائزوں کے بارے میں امریکی کانگرس اور کلیدی بین الاقوامی شراکت کاروں کو بتایا ہے۔ اپنے ذرائع اور طریقہ اور کار کی حفاظت کی خاطر ہم انتیلیجنس کی ساری معلومات عام نہیں کر سکتے۔ نیل میں جو کچھ بوا ہے اس کے بارے میں امریکی خفیہ اداروں کے تجزیے کا خلاصہ ہے۔

21 اگست 2013 کو شامی حکومت کا کیمیائی بتهیاروں کا استعمال

آزاد ذرائع کی کثیر تعداد یہ ظاہر کرتی ہے کہ 21 اگست کو دمشق کے مضافات میں کیمیائی بتهیاروں کا حملہ کیا گیا۔ امریکی خفیہ معلومات کے علاوہ بین الاقوامی اور شامی طبی عملے؛ ڈیبوز؛ چشم دید واقعات؛ دمشق کے علاقے سے کم از کم 12 مختلف مقامات سے موصول ہونے والی بزاروں سماجی میڈیا کی اطلاعات؛ صحافیوں کی اطلاعات اور انتہائی قابل اعتبار غیر سرکاری تنظیموں کی اطلاعات موجود ہیں۔

ریاستہائے متحدہ کی حکومت کے ابتدائی جائزے کے مطابق کیمیائی بتهیاروں کے حملے میں 1429 لوگ مارے گئے جن میں کم از کم 426 بچے شامل ہیں۔ اس جائزے میں یقیناً تبدیلی آئے گی جیسے ہم مزید معلومات حاصل کریں گے۔

ہم نے انتہائی اعتماد سے یہ جائزہ لیا ہے کہ شامی حکومت نے 21 اگست 2013 کو دمشق کے مضافات میں اپنے مخالفین کے خلاف کیمیائی حملہ کیا تھا۔ ہمارے جائزے کے مطابق جن حالات کے تحت حزب مخالف نے 21 اگست کو یہ حملہ کیا ہے وہ بالکل ناممکن ہے۔ اس جائزے کے لیے جن معلومات کو استعمال کیا گیا ہے ان میں حکومت کا اس حملے کی تیاری اور بتهیار استعمال کر نے کے ذریعے کے بارے میں خفیہ معلومات، حملے اور اس کے اثرات کے بارے میں مختلف ذرائع سے ملنے والی خفیہ معلومات؛ حملے کے بعد کی مشابدات؛ اور حکومت اور مخالفین کی اہلیت میں فرق شامل ہے۔ ہمارا پ्रاعتماد جائزہ ریاستہائے متحدہ کی انتیلیجنس کے لوگوں کا مضبوط ترین موقف ہے جو حقائق کے قریب تر ہے۔ ہم اضافی معلومات کی تلاش میں رہیں گے تاکہ جو کچھ بوا اس کو سمجھنے کے لیے تصویر مکمل کر سکیں۔

پس منظر:

شامی حکومت کے پاس یہ شمار کیمیائی عناصر کا ذخیرہ ہے۔ ان میں مسٹرڈ گیس، سارین اور وی ایکس شامل ہیں۔ حکومت کے پاس کیمیائی جنگی بتهیاروں کو استعمال کرنے کے لیے بزاروں کی تعداد میں اسلحہ بھی ہے۔ کیمیائی بتهیاروں کے پروگرام اور سلامتی اور فواداری کی بنیاد میں کافی تعداد میں ممبروں کے بارے میں حتمی فیصلہ شامی صرر حافظ ا لاسد کر تے ہیں۔ شامی سائینسی مطالعاتی اور تحقیقاتی مرکز (ایس ایس ار سی) شام کے کیمیائی بتهیاروں کے پروگرام کی نگرانی کرتا ہے۔ یہ ادارہ شامی وزارت دفاع کے ماتحت ہے۔

بمیں اس جائزے پر مکمل اعتماد ہے کہ شامی حکومت نے گزشتہ سال دمشق کے مضافات میں مخالفین کے خلاف کئی مرتبہ چھوٹے پیمانے پر کیمیائی بتهیار استعمال کئے۔ اس جائزے کی بنیاد معلومات کے کئی ذرائع پر ہے۔ منصوبہ بندی اور کیمیائی حملہ کرنے والے شامی حکام کی اطلاعات اور لیبارٹری میں کافی تعداد میں مختلف افراد کے حاصل کئے گئے جسمانی نمونوں کے تجزیے سے یہ ظاہر ہوا کہ یہ لوگ سارین کا شکار ہوئے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ مخالفین نے یہ کیمیائی بتهیار نہیں استعمال کئے۔

شامی حکومت کے پاس ہمارے اندازے کے مطابق اس قسم کا اسلحہ ہے جو 21 اگست کو استعمال کیا گیا۔ حکومت بیک وقت کئی جگہوں پر حملہ کرنے کی اہلیت رکھتی ہے۔ ہم نے ایسے شوابد نہیں دیکھئے کہ مخالفین نے اتنے بڑے پیمانے پر 21 اگست کو ہونے والے منظم حملے راکٹوں اور گولہ باری سے کیئے ہوں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ شامی حکومت نے گزشتہ سال کے دوران کیمیائی بتهیار برتری حاصل کرنے اور ان علاقوں میں تعطل کو ختم کرنے کے لیے استعمال کئے ہیں جہاں انہیں فوجی لحاظ سے اہم علاقوں پر قبضہ برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کرنی پڑی۔ اس سلسے میں یہ امر مسلسل بماری نظر میں ہے کہ شامی حکومت کیمیائی بتهیاروں کو اپنے جنگی سازوں سامان کے اہم جز کے طور پر دیکھتی ہے۔ اسکے علاوہ فضائی قوت اور بیلیٹک میزائل بھی ہیں جنہیں وہ مخالفین کے خلاف اندھا دھند استعمال کرتی ہے۔ شامی حکومت نے دمشق کے مضافات کو مخالف قوتوں سے صاف کرنے کی مہم شروع کی ہے۔ یہ قوتیں دار الحکومت پر حملے کے لیے اس علاقے کو اپنے ٹھکانے کے طور پر استعمال کرتی ہیں۔ اپنے تمام تر روائیتی بتهیاروں کے استعمال کے باوجود حکومت اپنے مخالفین عناصر سے دمشق کے ارد گرد درجنوں علاقوں کو خالی کرانی میں ناکام رہی ہے۔ اس میں وہ علاقہ بھی شامل ہے جسے 21 اگست کو نشانہ بنایا گیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ دمشق کے وسیع علاقے کو محفوظ بنانے میں ناکامی سے مایوس بو کر حکومت نے 21 اگست کو کیمیائی بتهیاروں کے استعمال کا فیصلہ کیا۔

تیاری:

بمارے پاس ایسی خفیہ اطلاعات بین جن کی بنیاد پر بم سمجھتے ہیں کہ شامی کیمیائی بتهیاروں کے ابل کار، بشمول ایس ایس آر سی سے منسلکہ ابل کار، اس حملے سے قبل کیمیائی اسلحہ تیار کر رہے تھے۔ حملے سے تین دن قبل بم نے خاصی مقدار میانسانی نشیریاتی سکتل۔ فضائی انٹیلیجنس اکٹھے کیئے۔ ان سے حکومت کی ان سرگرمیوں کا پتہ چلتا ہے جن کا تعلق کیمیائی بتهیاروں کے حملے کی تیاری سے ہے۔

توار 18 اگست سے لے کر بده 21 اگست کی صبح تک دمشق کے قریب عدرہ کے مقام پر شام کے کیمیائی بتهیاروں کے ابل کار کام کر رہے تھے۔ اس علاقے کو حکومت کیمیائی بتهیاروں کو آپس میں ملاٹے کے لیئے استعمال کرتی ہے جس میں سارین بھی شامل ہے۔ 21 اگست کو شامی حکومت کے لوگوں نے دمشق کے علاقے میں کیمیائی بتهیاروں سے حملے کی تیاری کی جس میں منہ پر چڑھانے والی کیس ماسک کا استعمال بھی شامل تھا۔ بمارے خرائی ذرائع کو ایسی کوئی شہادت نہیں ملی کہ مخالفین سے منسلکہ لوگ کیمیائی بتهیاروں کے استعمال کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔

حملہ:

کئی ذرائع سے ملنے والی خفیہ اطلاعات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ حکومت نے دمشق کے مضافات میں گولہ باری اور راکٹوں سے 21 اگست کی رات کو حملہ کیا۔ مواصلاتی سیاروں سے حاصل شدہ معلومات اس بات کی تائید کرتی ہے کہ حکومت کے زیر نگران علاقے سے ان جگہوں پر حملہ کیا گیا جہاں پر کیمیائی حملے کیجے جانے کی اطلاعات بیں۔ ان علاقوں میں کفر باطنہ، عین ترمہ، دریہ، اور مع آدمیہ شامل ہیں۔ ملنے والی اطلاعات میں حکومت کے زیر نگران علاقے سے صبح سویرے راکٹ داغنے کے ثبوت شامل ہیں۔ یہ حملہ سماجی میڈیا میں اولین خبر آنے سے تقریباً 90 منٹ قبل کیا گیا۔

مقامی سماجی میڈیا میں دمشق کے مضافات میں کیمیائی حملے کی خبریں 21 اگست کو مقامی وقت کے مطابق صبح اڑھائی بجے آنا شروع ہوئیں۔ اگلے چار گھنٹوں میں اس حملے کے بارے میں دمشق کے علاقے میں بارہ مختلف مقامات سے سماجی میڈیا پر بزاروں اطلاعات موصول ہوئیں۔ کئی ذرائع نے مخالفین کے زیر نگران علاقوں میں کیمیکل سے بھرے ہوئے راکٹ گرنے کی اطلاع دی۔ ایک انتہائی قابل اعتبار بین الاقوامی تنظیم کے مطابق دمشق کے علاقے کے تین بسپتالوں میں 3600 مرضیں لاجئے گئے۔ 21 اگست کی صبح ان کی علامات تین گھنٹے کے اندر اعصابی گیس سے متاثر ہونے والے مریضوں سے ملتی تھیں۔ مریضوں کی علامات اور واقعات کا وبائی امراض کی طرز پر ظہور پزیر ہونا، جیسے تھوڑی سی مدت میں مریضوں کا بہت بڑی تعداد میں آنا اور طبی اور امدادی کارکنوں کا الوہ ہونا، اعصابی گیس سے متاثر ہونے سے مطابقت رکھتا ہے۔ بمیں موقع پر موجود عالمی اور شامی طبی عملے سے بھی معلومات ملی ہیں۔

بمیں اس حملے کے بارے میں ایک سو ویڈیو ملی ہیں۔ ان میں سے بہت سی یہ ظاہر کر رہی ہیں کہ لاشوں کی بڑی تعداد ان علامات سے مطابقت تو رکھتی ہے مگر منفرد نہیں ہے جو کہ اعصابی گیس سے متاثر ہو گئے جسموں پر پڑ جاتی ہیں۔ متاثرین کی علامات میں بیہوشا، ناک اور منہ سے جہاگ کا نکلنا، آنکھوں کی پتلیاں کا سکرنا، تیز حرکت قلب، اور سانس لینے میں دشواری شامل ہیں۔ بہت ساری ویڈیو میں ایسا لکھا ہے کہ یہ شمار اموات کسی زخم کے بغیر بوئیں جو کیمیائی بتهیاروں سے ہونے والی اموات سے مطابقت رکھتی ہیں۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ موت کسی چھوٹے بتهیار، آتش گیر مادی، یا جسم پر چھالے ڈالنے والی مادی سے نہیں ہوئی۔ عوام میں میسر و ڈیزیمیں 12 مقامات کو دیکھا گیا ہے۔ ان ویڈیو سے حاصل شدہ نمونوں سے تصدیق ہوتی ہے کہ ان کو عام اوقات اور مقامات پر بنایا گیا ہے جو کہ ان کی فحیج میں دیکھا جا سکتا ہے۔

بم سمجھتے ہیں کہ شامی حکومت کے مخالفین میں اتنی ابیت نیہیں کہ وہ ویڈیو، جسمانی علامات جن کی طبی عملے اور این جی اوز نے تصدیق کی ہے اور اس حملے سے متعلق دوسری تمام معلومات کو جعلی طور پر تیار کر سکیں۔

بمارے پاس وسیع معلومات ہیں۔ شام کے گزشتہ طرز عمل سے بم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ حکومتی ابل کاروں کو 21 اگست کے حملے کی خبر تھی اور انہوں نے اس کی بدایات دیں۔ بم نے وہ گفتگو پکڑی ہے جس میں ایک اعلیٰ عہدیدار جو اس حملے کے بارے میں جانتا ہے نے تصدیق کی ہے کہ کیمیائی بتهیار استعمال کیئے گئے ہیں اور اسے پریشانی ہے کہ اقوام متعدد کے معائنہ کار ثبوت حاصل کر لیں گے۔ 21 اگست کی سہر کو بمیں خفیہ اطلاع ملی کہ کیمیائی بتهیاروں کے شامی ابل کاروں کو بداشت کی گئی ہے کہ وہ اپنی کاروائیاں روک دیں۔ اسی وقت حکومت نے توپوں سے ان علاقوں میں شدید گولہ باری کی جہاں کیمیائی حملے ہوئے تھے۔ بم نے پتہ چلایا کہ حملے کے 24 گھنٹے کے اندر دس دنوں کے مقابلے میں تقریباً چار گنا زیادہ گولا باری ہوئی اور راکٹ برسائے گئے۔ 26 اگست کی صبح تک ان علاقوں کے ارد گرد مسلسل گولہ برسائے گئے۔

نتیجہ یہ ہے کہ ایسی کافی معلومات موجود ہیں جو 21 اگست کو بونے والے کیمیائی بتهیاروں کے حملے میں شامی حکومت کو ذمہ دار اور ملوث کرتی ہیں۔ جیسا کہا گیا ہے کہ مزید انٹیلیجنس ہے جو ذرائع اور طریقوں کی حفاظت کی وجہ سے خفیہ رکھی گئی ہے۔ بم یہ انٹیلیجنس کانگرس اور بین الاقوامی شراکت کاروں کو بتا رہے ہیں۔

